سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۴ جنوری کو بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی
اِس وقت بھی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ ٹھیک ہے۔ الحمد للہ
احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ مورخہ ۱۵/۱/۶۵ بروز جمعہ تمام خدام اور اطفال اپنے گھروں کے باہر اور صحن میں اچھی طرح سے چھڑکاؤ کریں تاکہ گرد بیٹھ جائے۔ نیز گندگی کو بھی دور کیا جائے دیگر احباب سے بھی درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں اپنے بچوں کا ہاتھ بٹائیں۔ اور ربوہ میں صفائی کا اہتمام کریں۔ تمام زعماء حلقہ جات اپنے اپنے حلقہ میں نگرانی کریں کہ سب گھروں کے سامنے چھڑکاؤ ہو اور کوئی گندگی نہ رہے۔ (مہتمم مقامی)

۔۔ ربوہ ۔۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے اطلاع دی ہے کہ مکرم رائے امان اللہ صاحب و مکرم احسان اللہ صاحب ساکنان مونگی والہ ضلع سرگودہا ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں بفضلہٖ تعالیٰ ہر دو صاحبان مخلصین میں سے ہیں۔ جملہ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہر دو صاحبان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرما دیں۔

۔۔ ربوہ ۔۔ مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب کی بچی رضوانہ عمر ۲½ سال پانچ چھ روز سے شدید بخار میں مبتلا تھی۔ اب تشخیص کے بعد معلوم ہوا ہے کہ بچی کو ٹائیفائیڈ کی شکایت ہے۔ احباب کرام بچی کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۔۔ ربوہ ۔۔ مورخہ ۱۹ جنوری بروز منگل بوقت ۱۱-۵۰ پر جامعہ احمدیہ کے ہال میں مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ جرمنی "جرمنی میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں پاک تبدیلی چاہتا ہے

جب تک تبدیلی نہ ہو عذابِ الٰہی سے رستگاری نہیں ملتی

"واضح رہے کہ جس حال میں وہ بلائیں جو شامتِ اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور جس کا نتیجہ جہنمی زندگی اور عذابِ الٰہی ہے اُن بلاؤں سے جو ترقی درجات کے طور پر اخیار و ابرار کو آتی ہیں الگ ہیں۔ کیا کوئی ایسی صورت بھی ہے جو انسان اس عذاب سے نجات پاوے۔ اس عذاب اور دکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے۔ جب تک سچی توبہ نہیں کرتا یہ بلائیں جو عذابِ الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑتیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے اس قانون کو نہیں بدلتا جو اس بارہ میں اس نے مقرر فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ۔ یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔ خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذابِ الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک قانون اور سنت ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کیونکہ خود اللہ تعالیٰ ہی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبۡدِیۡلًا۔ یعنی سنت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ پس جو چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو یعنی وہ عذابوں اور دکھوں سے رہائی پاوے جو شامتِ اعمال نے اس کے لئے تیار کئے ہیں۔ اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔ جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اس نے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ میں کیا ہے۔ اس کے عذاب اور دکھ کو بدلا دیتا ہے اور دکھ کو سکھ سے تبدیل کر دیتا ہے۔" (تقریر ۲۸ اگست ۱۹۰۴ء بمقام لاہور)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ جنوری ۶۵ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو عہد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر آپ کے جنازہ کے پاس کھڑے ہو کر یہ عہد کیا کہ

"اگر سارے لوگ بھی آپ کو چھوڑ دیں گے اور میں اکیلا رہ جاؤں گا تو میں اکیلا ہی ساری دنیا کا مقابلہ کروں گا اور کسی مخالفت اور دشمنی کی پرواہ نہیں کروں گا۔"

(الحکم جوبلی نمبر صا۱ کالم ۱-۲)

یہ آپ کا پہلا عہد ہے جو دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ آپ نے کس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنا یہ عہد پورا کیا ہے۔ آپ کی عمر اس وقت ۱۹ سال تھی جب آپ نے یہ عہد کیا تھا۔ حضور اقدس علیہ السلام کی وفات کی وجہ سے آپ کی آنکھوں میں تمام دنیا تاریک ہو گئی تھی۔ آپ کی وفات کے ساتھ تمام جماعت کے دلوں پر گہرا زخم لگا تھا اور ہر طرف پریشانی پھیل گئی تھی کہ اب کیا ہو گا؟ ٹھیک ایسی حالت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹ سال کی عمر میں یہ عہد کیا جو اوپر درج ہے۔

اس عہد کے الفاظ بالکل سادہ ہیں مگر ان الفاظ کے مضمرات سادہ نہیں ہیں۔ جس طرح "بوگد" کے درخت کا بیج تو بڑا چھوٹا سا ہوتا ہے اور کوئی شخص اس بیج کو دیکھ کر اس عظیم الشان درخت کا تصور نہیں لگا سکتا اسی طرح ان سادہ الفاظ سے عام طور پر یہی سمجھا جا سکتا ہے کہ ایک بچہ نے کچھ کہہ دیا ہے۔ بچے نوجوانی میں ایسی باتیں کہا ہی کرتے ہیں۔ مگر آسمان کے فرشتوں کے نزدیک یہ الفاظ صرف ایک بچے کے الفاظ نہیں تھے بلکہ یہ ایک بیج تھا جو آسمان کے فرشتوں نے آپ کے دل کی کھیتی میں بویا تھا اور جو اُگ کر فوراً ہی آپ کی زبان سے ادا ہو گیا تھا۔ آسمان کے فرشتوں نے ان الفاظ کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور عرش کی لوح پر لکھ دیا۔ اس طرح کائنات میں یہ الفاظ پتھر کی تحریر بن کر رہ گئے۔

۲۶ مئی ۱۹۰۸ء سے لے کر آج جنوری ۱۹۶۵ء تک کم و بیش ستاون سال ہوتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ جب آپ کی زبان سے یہ الفاظ نکلے تھے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے ان کو پورا کرنے کے لئے اسی لمحہ اہتمام کرنا شروع کر دیا تھا۔ اسی دن بلکہ اسی وقت "قدرتِ ثانیہ" کی بنیاد ڈال دی گئی تھی۔ قوم کے تمام اکابر نے اسی وقت اتفاق رائے سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی اور انہوں نے خود ہی ساری جماعت میں اس کا اعلان کر دیا تھا۔ ان اکابر میں وہ بھی شامل تھے جو آزاد خیال تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عجیب حکمت ہے کہ جس کام کو انہوں نے بعد میں ناجائز سمجھا اس وقت ان سب کی نہ صرف زبان بند ہو گئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں قیام خلافت کے لئے ایک جوش پیدا کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اُتر آئے تھے ان فرشتوں نے سب کو باندھ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے حضور بیعت کے لئے پیش کر دیا۔ بغیر چون و چرا کے بلکہ نہایت اشتیاق کے ساتھ یہ بیعت ہوئی اور ابھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جنازہ بھی دفن نہیں ہوا تھا کہ سب نے خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کو "قدرتِ ثانیہ" کا مظہر مان لیا۔

اصل بات یہی ہے کہ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان سے عہد کے وہ الفاظ نکلے جو ہم نے اوپر نقل کئے ہیں عرشِ اعظم پر اللہ تعالیٰ نے ان کو قبول کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ عہد ضرور پورا کیا جائے گا۔ اگر کوئی بھی تمہارے ساتھ نہیں چلے گا تو ہم خود تمہارے ساتھ چلیں گے۔ آج وہ ننھا سا بیج جو اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے ۱۹ سالہ بچے کے ننھے سے دل میں بویا تھا "بوگد" کا عظیم الشان درخت بن چکا ہے۔ ستاون سال بے شک تھوڑے ہیں مگر جب اس وقت سے لے کر اب تک کی جماعتی ترقی کا تصور کیا جائے تو یہ تھوڑے بھی نہیں۔ اگر وقت کی کمی بیشی کو کام کے لحاظ سے بھی ناپا جا سکتا ہے تو جماعتِ احمدیہ نے جو ترقی ان ستاون سالوں میں کی ہے اور جس طرح اس درخت کی جڑیں مضبوط ہوئی ہیں اور اس کا پھیلاؤ بڑھا ہے اس کو دیکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ یہ ستاون نہیں بلکہ سات سو سال کا کام ہے۔

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الوصیت میں فرمایا ہے کہ سب مل کر دعائیں کرو بے شک ان دعاؤں کا بھی بڑا دخل ہے لیکن یہ کہنے میں بھی کوئی غلطی نہیں ہے کہ "قدرتِ ثانیہ" کا قیام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مُرادوں کے عین مطابق تھا اور آپ کی مُرادوں کے مطابق اس کا قیام فوراً ظہور میں آ گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ نے اس کشتی نوح کی الٰہی ملاح کی طرح بادبانی فرمائی۔ آپ نے اس کو پہلے طوفانوں سے محفوظ کرنے کے لئے جان کی بازی لگا دی۔ طوفان اٹھے۔ بادِ مخالف نے سخت جھٹکے لگائے مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ نے کشتی کو ڈولنے نہ دیا۔ اور خلافت کی بنیادیں گہری رکھ دیں۔ کیونکہ ان بنیادوں پر ترقی جماعت کی وہ عظیم الشان عمارت تیار ہونی تھی جو آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

خلافت المسیح الثانیہ میں جو کارنامے ظہور پذیر ہوئے ہیں ان کا تذکرہ یہاں مطلوب ہے اور نہ ممکن۔ جو کچھ ہے دنیا کے سامنے ہے۔ اور دنیا جان سکتی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے وہ الفاظ کس شان سے پورے ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنا عہد پورا کرنے کے لئے کس طرح آپ کی مدد فرمائی ہے۔ یہ ہے آپ کا پہلا عہد۔

آپ کا دوسرا عہد وہ ہے جو آپ نے آج سے سات سال پہلے بھرے جلسہ سالانہ میں ۵۷/۱۲/۲۷ کو "تحریک وقفِ جدید" کا اعلان کرتے ہوئے کیا جو حسب ذیل ہے:-

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتاریگا۔"

پہلے اور دوسرے عہد میں حقیقت کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ البتہ جب آپ نے پہلا عہد کیا تھا اس وقت آپ کا دل مقدس غم سے بھرا ہوا تھا مگر پہلے عہد کے بعد جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے میں آپ کی مدد کی ہے وہ دوسرے عہد کے وقت آپ کے سامنے ہے اس لئے آپ کا دل یقین و اعتماد سے بھرپور ہے۔

اس عظیم الشان درخت کا بیج بھی اُگ پڑا ہے۔ بے شک یہ ابھی ننھا سا نازک پودا ہے لیکن یہ یقیناً جلد جلد بڑھے گا اور پھیلتا چلا جائے گا۔ آسمان کے فرشتے ان الفاظ کو جامۂ عمل پہنانے کے لئے زمین پر اُتر آئے ہیں +

جاودانی ہو کہ فانی زندگی ہے آپکی

میری بھی اس میں خوشی ہے جو خوشی ہے آپ کی
دشمنی سارے جہاں کی دوستی ہے آپ کی

چشمۂ آبِ بقا سے کیا تعلق ہے مجھے
جاودانی ہو کہ فانی زندگی ہے آپ کی

کیوں پلایا ہے مجھے یہ جام اے پیرِ مغاں
آپ اب اس کو سنبھالیں بے خودی ہے آپ کی

آپ کے در پر لگا کر ٹکٹکی بیٹھا رہوں
میں سمجھتا ہوں کہ بس مرضی یہی ہے آپ کی

مصلحِ موعود ہیں محمود ہیں فضلِ عمر
خود مسیحا نے بشارت ہم کو دی ہے آپ کی

تنویر

قواعد وضوابط انتخابات عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

تمام جماعتیں جلد سے جلد نئے عہدہ داران کا انتخاب کر کے نظارت علیا کو بھجوا دیں

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰-۴-۶۵ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں کے لئے (۱-۵-۶۵ تا ۳۰-۴-۶۸) عہدہ داران کا انتخاب جلد از جلد کروایا جانا مطلوب ہے۔ جس کے لئے ۱۵-۳-۶۵ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک تمام عہدہ داران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جاسکے۔ اس ضمن میں انتخاب کے قواعد ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں انہیں مدنظر رکھ کر انتخابات کئے جائیں۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدہ داران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدہ داروں کے از سرِ نو انتخاب ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۳۰-۴-۶۵ تک کے لئے اب منظوری دی جا رہی ہے۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخاب کے کاغذات بروقت پر کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں ہی بھیجی جائیں۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرما دیں کہ ان کے حلقہ کی تمام جماعتوں کے انتخاب کی رپورٹ مقررہ میعاد ۱۵-۳-۶۵ تک نظارت علیا میں پہنچ جائے۔ نیز یہ نگرانی بھی فرما دیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہو رہے ہیں۔

نوٹ:۔ جو منتخب شدہ عہدہ داران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے تصدیقی رپورٹ کے ساتھ شامل ہونی ضروری ہے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

قواعد

(۱) صرف مندرجہ ذیل عہدہ داران کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ سیکرٹری تعلیم۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف وتصنیف۔ سیکرٹری زراعت۔ سکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ امین محاسب

نوٹ قاضی اور عہدہ داران مجالس خدام الاحمدیہ وانصار اللہ وسکرٹریان تحریک جدید کی منظوری متعلقہ دفاتر سے لی جاوے نظارت علیا میں ان عہدہ داران کی فہرست نہ بھیجی جاوے۔

(۲) اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داران کے نائبوں کی ضرورت ہو تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ ان کی فہرستیں مرکز میں نہ بھیجی جائیں۔ نہ ہی مرکز سے اعلان کیا جائے گا۔

(۳) ا۔ محصلوں کے لئے مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق نظارت بیت المال میں اطلاعی رپورٹ آنی چاہیئے۔ تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے۔

(ب) امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت اصلاح وارشاد سے حاصل کی جائے۔ لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے پس اگر وہ خود امام بنے تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنے تو مستقل انتظام کے لئے نظارت اصلاح وارشاد کی منظوری حاصل کی جائے اور عارضی انتظام کے لئے (جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو) خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔

(۴) پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں۔ جہاں امراء مقرر نہیں ہیں۔ اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کا دوسرے سکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں ضروری ہو تو حرج نہیں۔

(۵) امراء اور نائب امراء کی منظوری چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی منظوری حاصل کرنے کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں ساتھ ہی پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امراء اور نائب امراء کے متعلق بھی جملہ رپورٹیں دفتر ناظر اعلیٰ میں آنی چاہئیں۔ مگر یہ رپورٹیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی جائیں۔ تاکہ نظر انداز ہونے کا امکان نہ رہے۔

(۶) امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں۔

ا۔ ایک ہی نام تجویز کرنے کی بجائے دو تین دوستوں کے نام منتخب کئے جائیں ایک ہی نام جو کسی جماعت کی طرف سے بالاتفاق عہدہ امارت کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ اسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ایسی رپورٹ کو واپس کر دیا جائے گا۔

(ب) ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹ فہرست میں بالتفصیل درج کئے جائیں۔

(ج) ہر ایک کا سن بیعت۔ دینی وانتظامی قابلیت۔ عمر اور پیشہ درج کیا جائے۔

(د) جماعت کے کل افراد کی تعداد بالتفصیل ذیل درج کی جائے۔ بالغ مرد ۱۸ سال سے اوپر۔ بچے ۱۸ سال سے کم اور مستورات

(۷) بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی شخص کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں تاکہ کثرت کار کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں میں کوئی حرج اور نقص واقع نہ ہو۔ اور زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔

(۸) اگر کسی امیر یا کسی اور دوسرے مقامی عہدہ دار کے انتخاب کے متعلق یہ شکایت موصول ہوگی اور یہ شکایت تحقیقات درست ثابت ہوئی کہ اس میں کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے۔ تو اس انتخاب کو بموجب ہدایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ قاعدہ ۱۸۶ کالعدم قرار دیا جائے گا اور پروپیگنڈا کرنے والوں سے سختی سے بازپرس کی جائے گی۔ اور دوبارہ انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

قاعدہ ۱۸۶ کے الفاظ یہ ہیں:۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی یہ ہدایت ہے کہ مقامی انجمنوں اور لجنات کے عہدہ داروں کے انتخاب کے معاملہ میں اگر کوئی شخص اپنے حق میں پروپیگنڈا کرے گا یا کرائے گا۔ یا ووٹ حاصل کرنے کے لئے کسی طرح تحریک کرے گا یا کرائے گا تو جہاں تک اس کا تعلق ہے ایسا انتخاب کالعدم قرار دیا جائے گا۔"

نیز ریزولیوشن ۶۱/۷ میں یہ قاعدہ بھی منظور ہوا کہ:۔

"پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا جس سے جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقہ سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے صرف مجلس انتخاب میں ہر شخص کو حق حاصل ہوگا کہ امیدواروں کے حق میں مناسب اور مہذب الفاظ میں تقریر کرے مگر کسی شخص کے خلاف کسی شخص کو کوئی تقریر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

(۹) ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۲۱ یا اس سے زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ بموقعہ مجلس ۱۹۳۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے کسی بقایادار کو کسی کام پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

بقایا سے مراد چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہے۔

(۱۰) اگر کسی جگہ کسی عہدہ پر مجبوراً کسی بقایادار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائے گا کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہے گا۔ اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا

پریذیڈنٹ ۔ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا لیکن اگر کوئی بقایا دار (سوائے موصی بقایا دار کے) کہ اس کا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۹ر مارچ ۲۸ء معاف نہیں کیا جا سکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور ہے تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کرکے نظارت بیت المال سے معافی لے گا۔

۱۱۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔

۱۔ ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو اور وہ اسے ادا نہ کر رہا ہو۔

۲۔ مستورات

۳۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچے

۴۔ جو افراد سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہوں۔

۵۔ ایسے افراد جو اپنا مرکزی چندہ مقامی نظام جماعت کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہوں۔

۶۔ ایسے بالغ طالب علم جن کے اخراجات کا انحصار اپنے والدین یا سرپرستوں پر ہو۔ وہ نہ تو کسی عہدہ دار کے انتخاب کے وقت ووٹ دے سکتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ مجلس انتخاب کے ممبر بن سکتے ہیں۔

۱۲۔ ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے اور دوستوں کو رائے دیتے ہوئے اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نا اہل یا کسی رنگ میں برا نمونہ رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۳۔ کسی سرکاری ملازم کو کسی صورت میں بھی سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور سیکرٹری امور عامہ مقرر نہ کیا جائے۔

۱۴۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ (اسی سلسلہ میں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ صحیح انتخابات کی ذمہ داری نظارت علیا پر نہیں بلکہ تو دہ جماعتوں پر ہے اور جماعتوں میں مجالس انصار اللہ اور مجالس خدام الاحمدیہ کے قیام کی ذمہ داری ہر دو مجالس مرکزیہ پر ہے۔ نظارت علیا پر نہیں)۔

پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سال سے کم عمر کے عہدہ دار مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہوں گے اور چالیس سال اور اس سے زیادہ عمر کے عہدہ دار مجلس انصار اللہ میں داخل ہوں گے۔ مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ صرف اس شخص کو اپنا رکن سمجھتی ہے جس کا فارم رکنیت پُر ہو کر مجلس مرکزیہ کے دفتر میں پہنچ چکا ہو۔

۱۵۔ فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے ہوئے اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔

۱۶۔ فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے بھی لازمی ہوں گے جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

۱۷۔ نئے عہدہ داروں کے انتخاب کی فہرستیں مع ان سے خط و کتابت کے لئے مکمل پتوں کے نظارت علیا میں آنی چاہئیں لیکن جب تک جدید عہدیداروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو یا بذریعہ جماعت متعلقہ عہدہ دار کو اطلاع نہ ہو جائے۔ اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

۱۸۔ نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدہ داروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدہ داروں کے سپرد کر دینا چاہیئے اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدہ داروں سے گزشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں ورنہ یہ ذمہ داری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔

۱۹۔ اگر کسی مقامی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں تو یہ بات فہرست انتخاب اور رپورٹ امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ فلاں فلاں جماعتیں بھی شامل ہیں۔ اور کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے۔ یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقہ امارت ہوگا۔

۲۰۔ اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو تو وہ بھی لکھا جائے۔ اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے۔

۲۱۔ اگر کوئی امیر جماعت یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو کہ اس کے سیکرٹریوں کے نام خط و کتابت اس کی معرفت ہو تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے۔

۲۲۔ عہدہ داروں کے نام کے ساتھ ان کے القاب و خطاب بھی لکھے جائیں۔ مثلاً مولوی۔ سید۔ مرزا۔ چوہدری۔ شیخ۔ بابو۔ ڈاکٹر۔ منشی وغیرہ جو عام طور پر ان کے نام کے ساتھ لکھا یا بولا جاتا ہو۔ اسی طرح ملازم ہونے کی صورت میں عہدہ کا اندراج بھی کیا جائے۔

مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی

قواعد

(جن کا نفاذ بموئے ریزولیوشن نمبر ۱۲ غم ۱۰-۱۲ بمنظوری حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوا)

مجلس مشاورت ۳۸ء میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا:-

"آئندہ امارت کے انتخاب کے لئے یہ قاعدہ ہوگا کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں وہاں کی جماعت کے امیر اور سیکرٹری اور محاسب اور آڈیٹر امین کا انتخاب بلا واسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کریں گے۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور تمام چندہ دہندگان مقامی ممبر جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہوں گے"

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں :-

۱۔ یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف اسی حلقہ امارت میں مقرر کی جائے گی جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ ایسے حلقہ امارت میں امیر کا انتخاب بلا واسطہ نہیں ہوگا بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ ہوگا۔

۳۔ اس مجلس انتخاب کے ممبران کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کریں گے جو اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی ممبر ہوں گے :-

أ۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اسی حلقہ امارت میں رہتے ہوں۔

ب۔ اسی حلقہ امارت کے تمام چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

۱۔ جس حلقہ امارت میں ۴۰ سے ۱۰۰ تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اس سے اوپر ہر پچیس اور پچیس کی کسر کے لئے ایک۔

۲۔ چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور جن کے ذمہ (بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں) چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عائد ہوگی۔

۳۔ لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقایا کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا جب تک کہ اس نے مہلت لے رکھی ہے۔

۴۔ مقامی جماعت کے اگر کسی ممبر کے ذمہ چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو اور اس نے اس بقایا کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔

۵۔ مجلس انتخاب کے ممبروں کی مقررکردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہوگا۔

۶۔ اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے یا تبدیل ہو جائے یا مستعفی ہو جائے یا کسی اور وجہ سے اس مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اس کی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگا اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائمقام ممبر کا بھی انتخاب کرکے بھیجنا ہوگا۔

۷۔ مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔

۸۔ اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں سے کثرت رائے سے مقرر کیا جائے گا۔

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینجر)

شذرات

شیخ خورشید احمد

ہمارا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کا تہترواں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ اور ان اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کا موجب بنا جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ چنانچہ:۔

• جلسہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد پہلے سے بہت بڑھ کر رہی۔ حتیٰ کہ ایک لاکھ سے بھی تجاوز کر گئی۔ صرف کھانے کی پرچی کے لحاظ سے ہی اگر دیکھا جائے تو تعداد میں گذشتہ سال کی نسبت دس ہزار کا نمایاں اضافہ نظر آتا ہے۔

• مختلف بیرونی ممالک کے احباب کی شرکت کے لحاظ سے بھی یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ چنانچہ پاکستان کے علاوہ بھارت۔ غانا۔ سیرالیون کینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا۔ ماریشس۔ انڈونیشیا۔ چین۔ جزائر فجی۔ جنوبی افریقہ۔ انگلستان ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ۔ جرمنی۔ عدن اور کویت کے بہت سے احباب کو بھی اس میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

• جلسہ سالانہ کا پروگرام بھی جو نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام مرتب کیا جاتا ہے بہت کامیاب رہا۔ جلسہ میں بزرگان سلسلہ اور علماء کرام نے جو مبسوط۔ مدلل اور نہایت ایمان افروز تقاریر فرمائیں وہ غیر معمولی طور پر حاضرین جلسہ کے لئے ان کے علم۔ ایمان اور معرفت میں ترقی کا موجب بنیں۔ ان تقاریر کی افادیت کا ہی یہ اثر تھا کہ بیشتر وقت وسیع و عریض جلسہ گاہ سامعین سے پُر رہی اور وہ بعد ذوق و شوق تقاریر سُنتے رہے۔

• جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں ربوہ کی فضا اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں۔ عبادتوں اور مناجاتوں سے معمور رہی۔ جب مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی تو ذکر الٰہی۔ اور دعاؤں میں سوز و گداز اور رقت کی وجہ سے ساری فضا گونج اٹھتی اور شدید سردی کے باوجود مسجد مبارک کا وسیع و عریض صحن نمازیوں کے لئے ناکافی ثابت ہوتا۔

• انتظامات کے لحاظ سے بھی یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ مہمانوں کی رہائش ان کے کھانے اور ان کے لئے دیگر تمام ضروری سہولتیں بہم پہنچانے کے انتظامات پہلے سے بہت بہتر رہے۔ جن کے لئے افسر صاحب جلسہ سالانہ اور انتظامات میں حصہ لینے والے وہ سب کارکن اور معاونین دلی شکریہ کے مستحق ہیں جو ان ایام میں رات دن مہمانوں کی خدمت کرنے میں مصروف رہے۔

• حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کے مقاصد میں یہ بھی بیان فرمایا تھا کہ باہمی محبت و اخوت کے تعلقات بڑھیں نومبائعین سے روشناسی ہو اور مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ یہ مقاصد بھی ہمارے اس دفعہ کے جلسہ کے ذریعے نمایاں طور پر حاصل ہوئے۔ باہمی محبت و اخوت اور روشناسی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اور جلسہ سالانہ کی تاریخ میں غالباً پہلی مرتبہ ۲۵ دسمبر کو نماز جمعہ کے بعد محترم مولانا شمس صاحب کی اقتداء میں سال کے دوران وفات پانے والے مرحومین کی نماز جنازہ غائب ادا کر کے ان کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔

• دین کی خاطر مالی قربانی اور ایثار کے لحاظ سے بھی ہمارا یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ چنانچہ جلسہ مستورات میں جب حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت عہد خلافت پر پچاس برس پورے ہونے کی خوشی میں ڈنمارک کے دارالحکومت میں ایک مسجد خالصًا احمدی مستورات کے چندہ سے بنانے کی تحریک فرمائی تو دیکھتے ہی دیکھتے احمدی خواتین نے ایک لاکھ روپے کے وعدے فوراً کر دیئے اور آٹھ ہزار روپیہ نقدی اور زیورات کی صورت میں اسی وقت پیش کر دیا۔

• احمدی احباب اپنے اس جلسہ میں جس اشتیاق اور ذوق و شوق سے شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں اس کا اس امر سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بیرونی ممالک کے جو احمدی احباب اس جلسہ میں شریک نہ ہو سکے انہوں نے سینکڑوں کی تعداد میں تاروں کے ذریعے سے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو مبارکباد کے پیغام بھیجے اور اپنے لئے دعائی درخواستیں کیں۔

الغرض ہمارا یہ جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب اور بابرکت رہا۔ جلسہ کے ایام میں ایمان و اخلاص دعاؤں اور عبادتوں۔ قربانی اور ایثار۔ خدمت اور مہمان نوازی اور باہمی محبت و اخوت کے جو ایمان افروز نظارے دیکھنے میں آئے وہ اس امر کا کھلا کھلا اور ناقابلِ تردید ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ فی الواقع اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے جو الٰہی بشارتوں کے مطابق سرعت کے ساتھ بڑھتا اور پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ جو لوگ ہماری جماعت کی ترقی کو افراد کے ساتھ وابستہ سمجھتے تھے ان کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور انہیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ہماری جماعت کی ترقی افراد کے ساتھ نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و حمایت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اسی کی اور محض اسی کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہم ہر سال دور دراز کی مسافت اور سفر کی صعوبتیں طے کر کے ربوہ میں جمع ہوتے ہیں اور اسی کی خوشنودی ہمارا مقصود و مطلوب ہے۔

شرک اور عقیدۂ حیاتِ مسیح

روزنامہ امروز لاہور کے ایک مضمون "ایمان اور اسلام کا حقیقی مفہوم" میں لکھا ہے:۔

"یہ بات بھی کفر ہی کے مترادف ہے کہ اللہ رب العزت کی مخصوص صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک بنایا اور سمجھا جائے۔ اس کو شرک کہتے ہیں اور کفر و شرک دونوں ناقابل معافی جرم ہیں جس کی کسی طرح بھی تلافی و معافی نہیں ہو سکتی۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "بے شک اللہ تعالیٰ نہیں معاف کرتا اس بات کو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے اور معاف کر دیتا ہے اس کے علاوہ جس کو چاہے"۔"

(امروز لاہور ۲۱ دسمبر ۶۴ء)

جو احباب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر زندہ ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں انہیں سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ کیا وہ صریح شرک کے مرتکب نہیں ہو رہے؟ بغیر کھائے پئے زندہ رہنا تو خدا تعالیٰ ہی کی مخصوص صفت ہے۔ اگر اس صفت میں حضرت مسیح بھی شامل ہیں تو لامحالہ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ انہیں خدائی صفات حاصل ہیں اور خدائی صفات میں کسی اور کو شریک کرنا اسلام کی رُو سے صریح شرک ہے۔ اسی شرک کی وجہ سے عیسائی راندۂ درگاہ الٰہی قرار پاتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے سچ فرمایا ہے کہ

"خدا تعالیٰ کا جلال اسی طرح ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا سے شرک کو دور کیا جائے۔ کیونکہ شرک ایسا گناہ ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ یہ بخشا نہیں جائے گا۔ اور اس وقت بڑا شرک یہی ہے کہ مسیح کو خدا بنایا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۴۶)

ایک خط

کچھ عرصہ ہوا ہم نے انہی کالموں میں "الیس منکم رجلٌ رشید" کے زیر عنوان منکرین خلافت کے متعلق ایک نوٹ لکھا تھا۔ اس نوٹ کو پڑھ کر ایک دوست کی طرف سے ہمیں مندرجہ ذیل خط موصول ہوا ہے:۔

مکرمی محترمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

"الیس منکم رجلٌ رشید" کے زیر عنوان آپ کی اپیل ایک نیک نفس انسان کو متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ مگر خاکسار اپنے تجربہ کی بناء پر عرض کرتا ہے کہ اس طبقہ میں یہ لوگ اتنی قلیل تعداد میں ہیں کہ انہیں ہم رنگِ قوم ہوئے بغیر چارہ نہیں۔ لہٰذا ایسی اپیلیں بے سود ہیں۔ علاوہ ازیں جب ان کی جماعتی زندگی کا دارومدار ہی اس پر ہے جس سے آپ ان کو روکتے ہیں تو وہ اس سے دستکش کیسے ہو سکتے ہیں؟

چند برس ہوئے راقم نے ان میں سے ایک صاحب سے کہا کہ تقریباً دس برس سے اخبار نوائے وقت کا باقاعدہ مطالعہ کر رہا ہوں مگر حلفاً بیان کرتا ہوں کہ اتنے عرصہ میں ایسا مبتذل مضمون پڑھنے کا مجھے کبھی ایک بار بھی اتفاق نہیں ہوا۔ جس کے لئے آپ کے قومی آرگن (پیغام صلح) کا تقریباً ½ حصہ مستقل طور پر وقف ہے۔ کیا مجدد اعظم کی تربیت یافتہ یہی وہ واحد جماعت ہے جس سے دنیا کی امامت کا کام لیا جائے گا؟

"تُو تو چشم بد دُور رہیں آپ دین کے
نمونہ ہیں خُلقِ رسولِ امینؐ کے"

قرآنی اخلاق پر قائم نہیں رہ سکتے تو کم از کم عوامی اخلاقی سطح سے گر کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تو بدنام نہ کریں۔ اگر آپ یہ کہیں کہ ایڈیٹر اور اخبار نویس کا قصور آپ جماعت کے سر تھوپ رہے ہیں تو یہ غلط ہے کیونکہ منڈی میں وہی مال لایا جاتا ہے جس کی بازار میں مانگ ہو۔ اس پر وہ صاحب شرمندہ ہو کر کہنے لگے۔ کہ

"میرا تو ان پر بس نہیں البتہ جماعت کے چند بااثر بزرگوں کے ایڈریس دیتا ہوں اُن کو آپ انہیں الفاظ میں توجہ دلائیں"۔

اُن کے مشورہ پر عمل کیا گیا تو صرف ایک صاحب نے جواب دیا۔ کہ

"آپ کا کہنا بجا ہے ......
اصلاح احوال کے لئے اپنی طرف سے
پوری پوری کوشش کروں گا۔
انشاء اللہ تعالیٰ ...."

خاکسار

سراج الدین۔ مراد وال ہریہ
ضلع گجرات

۱۴-۱۲-۶۴

چوہدری غلام احمد خاں صاحب مرحوم، ایڈووکیٹ آف پاکپتن کا ذکر خیر

(مکرم عبدالرحمٰن صاحب عزیز جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پاکپتن)

محترم چوہدری صاحب ۱۸۸۸ء میں بمقام سسٹر دعہ ضلع ہوشیار پور پیدا ہوئے۔ اور ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مجالس میں ۱۹۰۴ء سے شریک ہوتے رہے۔ مگر بیعت آخر ۱۹۰۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے ہاتھ پر کی۔ ۱۹۱۳ء میں پاکپتن تشریف لائے۔ اسی وقت سے آخر دم تک پاکپتن میں ہی وکالت کرتے رہے۔ علاقہ میں اچھا اثر تھا۔ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ اکثر کرتے رہتے تھے۔ عالم دین تھے۔ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے۔ جب سے مسجد بنی تھی عشاء اور فجر کی نمازیں مسجد میں ہی پڑھاتے تھے۔ عشاء سے قبل درس قرآن کریم دیا کرتے تھے۔ دوستوں کو دینی مسائل بتاتے رہتے تھے۔ آپ ۱۹۱۳ء سے امیر جماعت چلے آ رہے تھے۔ کافی عرصہ امیر ضلع بھی رہے۔ انصار اللہ کے ناظم ضلع بھی تھے۔ صاحب رؤیا و کشوف بھی تھے۔ مختصر سی علالت کے بعد بوجہ حرکت قلب بند ہو جانے سے مورخہ ۵/۱۲/۶۴ کی رات کو ۱۰ ½ بجے داعئ اجل کو لبیک کہا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کے جنازہ میں منٹگمری اور دیپالپور کی جماعتوں کے احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں مقامی غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے۔ نماز جنازہ ۴ بجے شام مورخہ ۶/۱۲/۶۴ کو ادا کر کے ۴ ½ بجے بذریعہ ٹرک ان کی نعش ربوہ کیلئے روانہ ہوگئی اور رات کو ۱۲ ½ بجے کے قریب ربوہ پہنچی۔ جہاں مورخہ ۷/۱۲/۶۴ کو ۱۱ بجے نماز جنازہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے میدان میں ادا کی گئی۔ اور بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ پاکپتن ایک بہت بڑے بزرگ کی دعاؤں سے اور راہنمائی سے محروم ہوگئی ہے۔ آپ کی خواہش تھی۔ کہ پاکپتن میں مسجد احمدیہ تعمیر ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی یہ خواہش ایک حد تک پوری ہوگئی ہے۔ مگر مسجد ابھی تک نامکمل ہے۔

احباب جماعت انکے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور جماعت احمدیہ پاکپتن میں جو خلا پیدا ہوگیا ہے۔ اسے محض اپنے فضل سے پورا کرے۔ آمین۔

ضروری اعلان

ایک شخص مسمی حاجی عبداللطیف عرف کالے خاں سکنہ چک ۱۰۹/۹-ایل ضلع منٹگمری عمر تقریباً پچاس سال۔ لمبی داڑھی جو مذہباً اہلحدیث ہیں مگر اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے مختلف احمدی جماعتوں سے مختلف بہانوں سے روپیہ بٹورتے ہیں۔ احباب ان سے ہوشیار رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

پتہ مطلوب ہے:-

(۱) مکرم حکیم عبدالرشید صاحب ارشد مولوی فاضل ولد مولوی نور محمد صاحب پنشنر اوورسیر (وصیت ۱۳۳۹۲) قوم راجپوت۔ پیدائشی احمدی بمقام ربوہ ضلع جھنگ نے وقف زندگی ہونے کی صورت میں مورخہ ۱۰/۱/۵۲ کو وصیت کی تھی۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا موصی موصوف خود یہ اعلان پڑھ رہے ہوں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۲۔ مکرم بشیر احمد صاحب ولد برکت علی صاحب (وصیت نمبر ۱۳۱۰۲) قوم گوجر۔ پیدائشی احمدی ساکن ہیڈ کوارٹر برگیڈ۔ ضلع سیالکوٹ سے فوجی ملازم ہونے کی صورت میں مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۱ء کو وصیت کی تھی۔ کئی سال سے چک ۳۵۹/ڈبلیو بی ڈاکخانہ دنیاپور ضلع ملتان میں رہتے رہے ہیں۔

۳۔ چوہدری محمد الدین صاحب ولد چوہدری رحیم دین صاحب (وصیت نمبر ۱۴۷۰۸) قوم لنگاہ پیشہ کاشتکاری نے بہاولپور سے مورخہ ۱۳/۵/۵۷ کو وصیت کی تھی۔ مندرجہ بالا تمام دوستوں کے موجودہ پتوں کی ضرورت ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ضروری اعلان

بعض احباب کی طرف سے خطوط موصول ہو رہے ہیں کہ انہیں جلسہ کے موقعہ پر سالانہ نمبر کے بعد کوئی پرچہ نہیں ملا۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۹۶۴ء میں الفضل کا آخری پرچہ حسب معمول جلسہ سالانہ نمبر تھا۔ اس کے بعد ۱۹۶۵ء کا پرچہ نمبر ۱ یکم جنوری کو شائع ہوا تھا۔ قارئین مطلع رہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

وصیت کی اہمیت

از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۔ "اس وقت میرے نزدیک کم از کم یہ تحریک ہونی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کرے دنیا میں ہر چیز کے مظاہرے کا ایک وقت ہوتا ہے۔ ہمارے ہاتھ سے قادیان نکل جانے کی وجہ سے دشمن کی نظریں خاص طور پر اس امر کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ کہ بہشتی مقبرہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ یہ لوگ کیسے وصیت کرتے ہیں۔ اس اعتراض کو دور کرنے کے لئے ہمارے پاس ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہر احمدی وصیت کر دے۔ اور دنیا کو بتا دے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کے وعدوں پر جو ایمان اور یقین حاصل ہے۔ وہ قادیان کے ہاتھ سے نکلنے یا نہ نکلنے سے وابستہ نہیں۔ ہم ہر حالت میں اپنے ایمان پر قائم ہیں......... اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔"

(الفضل ۵ رجون ۱۹۴۸ء)

۲۔ "پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان دوستوں کو مبارکباد کہتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی اور دنیوی برکات سے مالامال ہو سکیں۔ اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کور دہ کہا جاتا تھا جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا۔ اس میں وہ نور نکلا جس نے ساری تاریکیوں کو دور کر دیا۔ اور جس نے ہر امیر اور غریب اور ہر چھوٹے بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔"

(نظام نو صفحہ ۱۱۲)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

۱۔ میرے بھائی عزیزم عبداللطیف خاں کو اللہ تعالیٰ نے دو بچیوں کے بعد مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۴ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ لمبی عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(ماسٹر محمد صدیق۔ بشیر آباد براستہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد)

۲۔ مورخہ ۱۲/۶۴ کو خداوند تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچے کے خادم دین اور نیک ہونے اور اس کی والدہ کی صحت کے واسطے درخواست دعا ہے۔

(ملک نذیر احمد درویش۔ قادیان)

۳۔ میرے بڑے بھائی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب اس کی درازئ عمر کے لئے دعا فرمادیں۔

(محمد یوسف نیر چک نمبر ۷ ایم۔ بی)

اعلان دار القضاء

مکرم رائے سوہنے خاں صاحب کھرل چک ۱۶۰/پی ڈاکخانہ چک ۱۸۸/پی اسٹیشن صادق آباد ضلع رحیم یار خاں نے درخواست کی ہے کہ مکرم مولوی رحیم بخش صاحب کلرک امیر جماعت احمدیہ ملتان نے کچھ زمین (قطعہ ۱۳/۲۰ واقع محلہ دار العلوم شرقی رقبہ دس مرلہ) خرید کی تھی۔ مولوی صاحب موصوف فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی بڑی لڑکی میری بیوی ہے۔ اور مرحوم کے بچے بھی میرے پاس زیر تعلیم ہیں۔ زمین کا فیصلہ کیا جائے۔ تا کہ ان بچوں کے لئے ربوہ میں مکان تیار کرایا جائے۔ موجودہ وقت مولوی صاحب کی رقم اور ان کے بچوں کا میں ہی ذمہ دار ہوں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

گمشدہ رسید بک

(۱) جلسہ سالانہ سے واپسی پر ہمارا ایک بکس راستہ میں کہیں گم ہو گیا تھا۔ جو کہ ابھی تک نہیں ملا علاوہ دیگر چیزوں کے اس میں ایک رسید بک نمبر ۳۸۱۳ تھی۔ لہٰذا اخبار کے ذریعہ احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کسی کو بھی چندہ نہ دیں۔ کیونکہ یہ گمشدہ رسید بک ہے۔ نیز اگر کسی صاحب کو اس رسید بک کا پتہ چلے تو ہمیں مطلع کریں۔

(شریف احمد قادری۔ ناظم اطفال۔ مجلس اطفال الاحمدیہ بھیرہ)

۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر نے اطلاع دی ہے کہ حلقہ اسلام پورہ سیالکوٹ شہر کی رسید بک نمبر ۱۹۸۶ گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو وہ مجلس سیالکوٹ شہر کو پہنچا دے۔ نیز تا اطلاع ثانی مذکورہ رسید بک پر کوئی دوست کسی قسم کی وصولی یا ادائیگی نہ فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۳ جنوری۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل یہاں روس کے وزیر خارجہ آندرے گرومیکو سے پاکستان اور روس کے باہمی تعلقات کے بارے میں تبادلۂ خیال کیا۔ باور کیا جاتا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ نے روسی وزیر خارجہ کے ساتھ بھارت کو ملنے والی روسی فوجی امداد کے سوال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اور انھیں پاکستان کی تشویش سے آگاہ کر دیا ہے۔ مسٹر بھٹو نے کل کابل کے ہوائی اڈے پر مختصر قیام کے دوران کہا تھا کہ بھارت کو روس سے جو فوجی امداد مل رہی ہے پاکستان اسے اپنی سلامتی کے لئے خطرہ تصور کرتا ہے

وزیر خارجہ پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کل ہی روس کے تین روزہ سرکاری دورہ پر ماسکو پہنچے انھیں روس کا دورہ کرنے کی دعوت روس کے وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو نے دی تھی۔

نواب شاہ ۱۳ جنوری۔ صدر ایوب خان نے پھر کہا ہے کہ میں ساری عمر اقتدار سے چمٹا رہنا نہیں چاہتا اور مجھے تاحیات صدر پاکستان بننے کی خواہش نہیں۔ وہ کل شام نواب شاہ میں بنیادی جمہوریت کے ارکان سیاسی کارکنوں اور ممتاز شہریوں کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے صدر نے بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے کہا کہ وہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب میں ایسے لوگوں کو ووٹ دیں جو قوم کی خدمت کرنے کے اہل ہوں اور اس کا جذبہ رکھتے ہوں انھوں نے توقع ظاہر کی کہ جس طرح بنیادی جمہوری ارکان نے صدارتی انتخاب میں سوجھ بوجھ سے کام لیا تھا اس طرح وہ اسمبلیوں کے انتخاب میں بھی حقیقت پسندی سے کام لیں گے اور ملک و قوم کے مفاد کے مطابق ووٹ کا استعمال کریں گے۔

صدر نے کہا میں تہیہ کر چکا ہوں کہ عوام کو ملک کی ترقی کے کاموں میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے اور انھیں ملک کی خدمت کا زیادہ بوجھ اٹھانے کے لئے تیار کیا جائے۔

راولپنڈی ۱۳ جنوری۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی نے آج شہر اور چھاؤنی کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے یہ حکم ایک ماہ تک نافذ رہے گا۔

لاہور ۱۳ جنوری۔ ثانوی تعلیمی بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ بورڈ کا سالانہ امتحان انٹرمیڈیٹ و ہفتہ یکم مئی سے شروع ہوگا۔ اس سے قبل اعلان کیا گیا تھا کہ یہ امتحان ۲۰ اپریل کو شروع ہوگا

کراچی ۱۳ جنوری۔ صدر محمد ایوب خان ۱۲ فروری کو کراچی میں سترہویں آل پاکستان سائنس کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔

لاہور ۱۳ جنوری۔ محکمہ تعلیم حلقہ لاہور نے اعلان کیا ہے کہ مڈل کا امتحان ۹ فروری کو شروع ہوگا۔ امتحان کی ڈیٹ شیٹ عنقریب شائع کر دی جائے گی۔

نیویارک ۱۳ جنوری۔ افریشیائی ملکوں جنرل اسمبلی کے دوران روس اور مغربی طاقتوں کے تصادم کو روکنے کے لئے رضاکار فنڈ قائم کرنے کی جو مصالحتی تجویز پیش کی تھی امریکہ اور برطانیہ نے اسے مسترد کر دیا ہے اس تجویز کا مقصد یہ تھا کہ اقوام متحدہ کے واجبات ادا نہ کرنے کے باوجود روس کو رائے دہی کے حق سے محروم نہ کیا جائے اور اقوام متحدہ کی دفعہ ۱۹ کو کسی صورت میں استعمال کرنے کے مواقع پیدا نہ کئے جائیں جس کے تحت کسی سوال پر رائے شماری کے دوران حسابات ادا نہ کرنے والے ملک رائے دہی کے حق سے محروم ہو جاتا ہے

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے افریشیائی ممالک کی تجویز دو دن قبل امریکہ برطانیہ فرانس قومی چین اور روس کو بھیجی تھی ان میں سے برطانیہ اور امریکہ کا رد عمل معلوم ہو گیا ہے اور باقی طاقتوں کے رد عمل کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

مبصرین نے اس نئی صورت حال کو سخت خطرناک قرار دیا ہے اور اس بات کا اظہار کیا ہے کہ عین اس مرحلہ پر جب انڈونیشیا بین الاقوامی ادارہ سے الگ ہو گیا ہے روس اور امریکہ میں جنرل اسمبلی کے دوران کسی قسم کی چپقلش حالات کو ناگفتہ بہ بنا دے گی اور سرے سے اقوام متحدہ کا وجود خطرہ میں پڑ جائے گا۔

جکارتہ ۱۳ جنوری۔ صدر سوکارنو نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا سامراجیوں کے

دُرِّ ثمین (انگریزی)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

کے

تین صد پچاس اشعار کا انگریزی نظم میں ترجمہ

مترجم:- صوفی عبد القدیر نیاز — قیمت:- دس روپے

الناشر:- ریویو آف ریلیجنز - ربوہ

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عبد الخالق کا نکاح سالانہ جلسہ کے موقع پر بتاریخ ۲۸-۱۲-۶۴ ہمراہ نصیرہ بیگم بنت چوہدری عبد اللطیف صاحب محلہ دار النصر غربی ربوہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دو ہزار روپے مہر پر پڑھا اور دوسرے دن رخصتانہ عمل میں آیا احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر حیثیت سے مبارک کرے آمین۔ (قریشی عبد القادر۔ ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس۔ اوکاڑہ)

تمام تھکنڈوں کو ناکام بنا دے گا۔ اور ملائیشیا کو ختم کر کے دم لے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہم ملائیشیا کے عوام کے مخالف نہیں ہیں اور نہ ان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں بلکہ ہم اس ملک کی اس لئے مخالفت کرتے ہیں کہ سامراجیوں نے اسے اپنے مقاصد پورے کرنے کے لئے قائم کیا ہے۔

صدر سوکارنو نے کہا کہ ملائیشیا میں برطانوی فوجیں اپنے مفادات کی حفاظت کے لئے ایک تیسرے درجہ کار کرنے میں مصروف ہیں اور دوسری طرف آزادی پسند ہمسایہ ممالک کی آزادی کے لئے خطرہ بن گئی ہیں۔ انھوں نے برطانوی حکومت پر سخت حملے کئے اور کہا کہ اس کی غلط پالیسیوں اور مفاد پرستی کے نتیجہ میں بڑی زبردست تباہی پھیلے گی۔

دریں اثنا ملائیشیا میں برطانوی فوجوں اور سامان جنگ کی آمد کا سلسلہ مسلسل جاری ہے کل برطانیہ کا سب سے بڑا باربردار جہاز انگلی بھی سنگاپور پہنچ گیا ہے اس طرح ملائیشیا کی بندرگاہوں میں جنگی اور دوسری قسم کے جہاز اتنی بڑی تعداد میں جمع ہیں جو کسی بھی سطح پر جنگ لڑنے کے لئے بڑی حد تک کافی ہو سکتے ہیں کوالالمپور میں کل ایک سرکاری ترجمان نے بتایا جوہور کے علاقہ میں مزید ۵ انڈونیشی رضاکار از سے اکبی ان کی تلاش جاری ہے

جکارتہ ۱۳ جنوری صدر سوکارنو

اس ماہ کے آخر تک اپنی کابینہ میں اہم رد و بدل کا اعلان کر دیں گے انڈونیشیا کی قومی زبان میں چھپنے والے کثیر الاشاعت روزنامے "انفونیسیا" نے لکھا ہے کہ حال ہی میں بائیں بازو سے تعلق رکھنے والی مربا پارٹی پر پابندی عائد ہونے کے بعد کابینہ میں رد و بدل ایک لازمی چیز ہے خیال ہے کہ اس وقت انڈونیشی کابینہ میں مربا پارٹی سے تعلق یا ہمدردی رکھنے والے تمام وزراء کابینہ سے نکال دیئے جائیں گے۔

ہانگ کانگ ۱۳ جنوری۔ چینی وزیر خارجہ مارشل چن ژی نے کہا ہے کہ امریکہ اب اقوام متحدہ کے ادارے کو سامراجی مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنا آلہ کار نہیں بنا سکے گا۔ انہوں نے انڈونیشیا کی جانب سے اقوام متحدہ سے علیحدگی کے فیصلے کو صدر سوکارنو کا ایک انقلابی اقدام قرار دیا ہے جس سے تمام سامراجیوں اور امریکہ کے پروردہ پرانے اور نئے نوآبادیاتی نظام کو زبردست صدمہ پہنچا ہے

مارشل چن ژی انڈونیشیا اور چین کے درمیان براہ راست فضائی سروس کے افتتاح کے موقع پر پیکنگ میں انڈونیشی سفیر کی جانب سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے انھوں نے اعلان کیا کہ جمہوریہ چین کی حکومت اور عوام نے صدر سوکارنو کے اس فیصلے کی مکمل تائید کی ہے اور چینی عوام سامراجیت کے خلاف جدوجہد میں انڈونیشی عوام کے دوش بدوش لڑنے کا عزم رکھتے ہیں۔

روزے انسان میں خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں

رمضان کے مبارک مہینے کی قدر کرو اور ان ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

" دنیا میں انسان پر ابتلاء آتے ہیں۔ وہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو بندہ اپنے لئے خود پیدا کر لیتا ہے۔ ان ابتلاؤں سے خدا تعالیٰ کی غرض انسان کو روحانی گندوں سے صاف کرنا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں قسم کے ابتلاء انسان پر آتے ہیں۔ ایک ابتلاء مومن اپنے لئے خود تلاش کرتا ہے۔ مثلاً سردیوں میں جب دوسرے لوگ سوئے ہوتے ہیں تو وہ نماز کے لئے اٹھتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ ٹھنڈے پانی سے اسے غسل بھی کرنا پڑتا ہے یہ بھی ایک قسم کا ابتلاء ہے جو مومن اپنے ہاتھ سے لاتا ہے۔ اور جب مومن اپنے ہاتھ سے ابتلاء لاتا رہتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنا ابتلاء چھوڑ دیتا ہے

روزوں کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہی اصول مقرر فرمایا ہے۔ بندہ جب خود ابتلاء لے آتا ہے یعنی وہ اپنی کسی غلطی سے بیمار ہو جاتا ہے تو اس وقت خدا تعالیٰ اسے روزے معاف کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ روزے بعد میں رکھ لینا۔ لیکن ان حالات کے سوا سال بھر کے زہروں کو دور کرنے کے لئے رمضان میں روزے رکھنا ایک مومن کے لئے نہایت ضروری ہے اگر زہر زیادہ ہو جائیں تو وہ اس کے لئے ہلاکت کا موجب ہوں گے جو شخص سال بھر میں رمضان کے روزے نہ رکھے اور دوسرے سال کے روزے آجائیں اس کے اندر دو سال کا زہر پیدا ہو جائے گا اور اگر وہ تین سال کے روزے نہ رکھے تو اس کے اندر تین سال کا زہر جمع ہو جائے گا جو اس کے لئے یقیناً مہلک ثابت ہوگا۔ اور اس کے اندر ایسی سختی اور نابینائی پیدا ہو جائے گی کہ اگر خدا تعالیٰ بھی اس کے سامنے آئے تو وہ اسے نہیں پہچان سکے گا۔ جیسے کسی شخص کی آنکھیں ماری جائیں تو وہ اپنے عزیزوں کو بھی خواہ وہ سامنے کھڑے ہوں نہیں پہچان سکتا۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم روزے رکھ کر خدا تعالیٰ پر احسان کرتے ہیں حالانکہ اس سے زیادہ بیوقوفی اور کوئی نہیں۔ جو شخص ڈاکٹر کے فصد کھولنے پر خیال کرے کہ اس نے خون دے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے۔ یا ڈاکٹر اسے جلاب دے اور وہ خیال کرے کہ اس نے جلاب لے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا وہ اسے کونین کھلائے۔ اور وہ خیال کرے کہ اس نے کونین کھا کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے۔ اس سے زیادہ احمق اور کون ہوگا۔ علاج خواہ تلخ ہی کیوں نہ ہوں وہ بہرحال معالج کا مریض پر احسان ہے۔ اسی طرح نماز کے لئے خواہ ہمیں سردیوں میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا پڑے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے۔ کیونکہ اس سے روحانی زہروں کو دور کر کے خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے اسی طرح رمضان میں جب کوئی بھوکا رہتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ پر احسان نہیں کرتا بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہوتا ہے کہ اس نے اسے روحانی گندوں کے دور کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ کیا ڈاکٹر مریض کو بھوکا نہیں رکھتے جب کسی شخص کا جگر خراب ہو جاتا ہے یا معدہ اور انتڑیاں خراب ہو جاتی ہیں تو ڈاکٹر اسے آٹھ آٹھ دس دس دن کا فاقہ دیتے ہیں لیکن کوئی شخص نہیں کہتا کہ فاقہ دے کر ڈاکٹر نے مریض پر ظلم کیا ہے بلکہ وہ ڈاکٹر کا احسان تسلیم کرتا ہے کیونکہ فاقہ کے ذریعہ اس کی باقی زندگی بچ جاتی ہے اگر اسے فاقہ نہ دیا جاتا تو اس کی ۲۰-۲۲ سال کی باقی زندگی ختم ہو جاتی اسی طرح رمضان کے روزے ایک انسان کی باقی روحانی زندگی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہیں اگر کوئی شخص ان فاقوں کو برداشت نہیں کرے گا تو اس کی روحانیت مر جائے گی اور اس کے نتائج ظاہر ہی ہیں اس دنیا کی زندگی تو عارضی ہے اصلی اور دائمی زندگی اگلے جہان کی ہے اگر وہ برباد ہوگئی تو کیا فائدہ!

پس ہمیں اس مہینہ کی قدر کرنی چاہیئے اور ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کرنا چاہیئے جتنا ہم ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کریں گے اتنے ہی ہمارے وہ زہر دور ہوں گے جو اندر ہی اندر جمع ہو کر ہماری زندگی کو ختم کر دیتے ہیں۔" (الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

یہ مبارک ایام اور سبقت فی الخیرات

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید)

جملہ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اپنا سال رواں کا چندہ وقف جدید رمضان المبارک کے اختتام سے پہلے پہلے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ سبقت فی الخیرات یعنی نیکیوں میں آگے بڑھنا اور پہل کرنا جب بھی نصیب ہو ایک بہت بڑی سعادت ہے اور خدا تعالیٰ کے خاص فضل کو جذب کرنے کا موجب ہے۔ مگر رمضان کے مبارک ایام میں تو اس کا درجہ اور بھی بڑھ جاتا ہے کیونکہ یہ وہ دن ہیں کہ جب خدا تعالیٰ کا عرش ربوبیت خود اپنے بندوں کی طرف غیر معمولی شفقت اور رحم کے ساتھ جھکا ہوا ہوتا ہے ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق صحابہ بیان فرماتے ہیں کہ آپ اس مبارک مہینہ میں اس کثرت سے خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ فرماتے تھے گویا ایک موسلادھار بارش ہو رہی ہے پس جہاں انفرادی صدقہ و خیرات میں آپ غیر معمولی انفاق کر رہے ہوں گے وہاں اشاعت دین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی دل کھول کر خرچ کریں۔

اس نیکی کو مزید مقبول بنانے کے لئے دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہیں۔ دفتر وقف جدید کی طرف سے بھی ایسے جملہ مخلصین کے لئے جو اپنا چندہ اختتام رمضان سے پہلے پہلے ادا فرمائیں گے خاص دعا کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں درخواست کی جائے گی۔ اسی طرح ان کے لئے معتکفین کی خدمت میں نیز درس قرآن کے اختتام پر ہونے والی دعا کے موقعہ پر خاص دعا کی درخواست کی جائے گی جزاہم اللہ احسن الجزاء

والسلام

خاکسار مرزا طاہر احمد

صدر گرسل اور وزیر اعظم عصمت انونو روس کا دورہ کریں گے

روس اور ترکی کے تمام اختلافات ختم ہو جائیں گے

انقرہ ۱۴ جنوری۔ ترکی کے صدر جمال گرسل اور وزیر اعظم عصمت انونو نے روس کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ یہ بات روس کے پارلیمانی وفد کے قائد مسٹر پوڈگورنی نے بتائی ہے جو کل ترکی کے صدر اور وزیر اعظم سے ایک گھنٹے کی ملاقات کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

انھوں نے اپنے دورے کا تاثر دیتے ہوئے کہا کہ وفد کے تمام ارکان ترکی کی حکومت سے انتہائی مطمئن روس واپس لوٹ رہے ہیں جس کے نتیجہ میں دونوں ملکوں کے تعلقات اور زیادہ خوشگوار ہو جائیں گے

مسٹر پوڈگورنی نے گذشتہ روز ترکی کے وزیر اعظم مسٹر عصمت انونو سے خصوصی ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور پر ایک گھنٹے تک تبادلہ خیال کیا۔

مسٹر عصمت انونو سے ملاقات کے بعد مسٹر پوڈگورنی نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انھوں نے ان اطلاعات کو درست قرار دیا کہ ترکی کے صدر جمال گرسل اور وزیر اعظم عصمت انونو کو روس کے دورے کی دعوت دی گئی تھی جو انھوں نے قبول کر لی ہے اگرچہ ابھی دورے کی تاریخ متعین نہیں کی گئی۔

مسٹر پوڈگورنی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ روسی وفد ترکی سے انتہائی مطمئن اور روس اور ترکی کے باہمی تعلقات میں خوشگوار ترقی کی امید لے کر رخصت ہو رہا ہے

ماہنامہ انصار اللہ جنوری ۶۵ء

کے متعلق ضروری اعلان

خریدار صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہنامہ "انصار اللہ" کا جنوری ۱۹۶۵ء کا شمارہ ۱۵ر کی بجائے ۲۰ر جنوری کو بذریعہ ڈاک روانہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴